دارُالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Pin 58　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 11-08-2015

"ان شاء اللہ" اور "انشاء اللہ" دونوں طرح لکھنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل کچھ احباب کی طرف سے یہ بات سننے کو مل رہی ہے کہ " ان شاء اللہ " کو اردو میں یوں " انشاء اللہ " لکھنا ناجائز ہے، بلکہ بعض صورتوں میں کفریہ معنیٰ تک ہو جائیں گے۔ برائے کرم اس بارے میں رہنمائی کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لفظِ "ان" اور لفظِ "شاء" کو ملا کر لکھنا یعنی یوں "انشاء اللہ" یہ بھی درست ہے اور انہیں جدا جدا کر کے لکھنا یعنی یوں "ان شاء اللہ" یہ بھی درست ہے، ہاں بہتر یہی ہے کہ جدا جدا کر کے لکھا جائے، کہ اصل طریقہ یہی ہے، بقیہ سوال میں جو معنی بیان کیا ہے، وہ ہرگز درست نہیں اور نہ ہی ایسے کھینچ تان کر معنی بنانا، درست ہے۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو الصالح مفتی محمد قاسم قادری

25 شوال المکرم 1436ھ/11 اگست 2015ء